© rasailojaraid.com

سید عطاء المحسن بخاری

غزل

ڈیرے جما کے بیٹھ گئی پستی مکان میں
تقسیم ہو گئی مری ہستی مکان میں

خوف و ہراس، وحشت و دہشت ہے شہر میں
تم نے بسیرا کر لیا اونچے مچان میں

شہر پناہ مشرق و مغرب سے ہل گئی
جانِ پدر، اے جانِ زر ہو کس دھیان میں

سنبھلو! کہ چاروں طرف سے یہ غلط ہوا
پکڑو پکڑ لو وہ رہا اس مکان میں

دیکھو چمن کو یوں نہ اُجاڑو اے ظالمو!
پتہ، شجر کو پھول کو لے لو امان میں

بستے ہیں جیسے لوگ بھی اپنے ہی شہر میں
مجھ کو بھی رہنے دے میرے چھوٹے مکان میں

دنیا ترے لئے ہے قیادت ترے لئے
عقبیٰ مرے لئے ہے مرے اس مکان میں

© rasailojaraid.com